(2) سیدہ حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے چھوٹی ہیں ان کی والدہ محترمہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا بنت خویلد ہیں آپ حضرت حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے تین برس بعد پیدا ہوئیں اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تقریباً 33 برس تھی۔ (تاریخ الخمیس:274/1: تحت ذکر رقیہ k)

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا نے بھی اپنی والدہ محترمہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہی اسلام قبول کیا۔

(طبقات ابن سعد:24/8، الاصابہ:297/4، تفسیر قرطبی:242/14)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما کا نکاح اپنے چچا ابولہب کے دونوں لڑکوں عتبہ اور عتیبہ کے ساتھ کر دیا اور رخصتی نہیں ہوئی بعد میں جب ان کی دشمنی بڑھی اور ابولہب کی مذمت میں قرآن کی آیات نازل ہوئیں تو ابولہب کے کہنے پر عتبہ اور عتیبہ نے حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہما کو طلاق دے دی۔ (الاصابہ:297/4، طبقات ابن سعد:24/8)

اہل تشیع حضرات نے بھی یہ واقعہ لکھا ہے دیکھئے۔ (الانوار النعمانیہ:367/1)

بعد میں اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نکاح حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مکہ میں کر دیا اور ساتھ ہی رخصتی بھی کر دی۔

(کنز العمال:375/6، تاریخ الخمیس:275/1، ذخائر العقبیٰ: ص162، المستدرک للحاکم:49/4)

آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی یہ واقعہ نبوت کے پانچویں سال پیش آیا۔

(البدایہ والنہایہ:66/3، تفسیر قرطبی:242/14)

اہل تشیع علماء نے بھی اس واقعہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق کی ہے شیعہ کتب کے لیے دیکھئے:

(حیات القلوب:330/2، الانوار النعمانیہ:367/1)

حبشہ سے واپسی پر جب مکہ پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف ہجرت فرما چکے تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مدینہ کی طرف دوسری ہجرت فرمائی۔ (مجمع الزوائد:217/9، الاصابہ:198/4)

حضرت رضی اللہ عنہا کا ایک بیٹا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوا جن کا نام عبداللہ رکھا گیا ان کی پیدائش حبشہ میں ہجرت کے دوران ہوئی، اس کے علاوہ حضرت عبداللہ سے پہلے ایک نا تمام بچہ بھی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے پیدا ہوا تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبداللہ اپنے بیٹے عبداللہ کی نسبت سے تھی اہل سیر لکھتے ہیں کہ حضرت عبداللہ تقریباً جب چھ برس کے تھے کہ ان کی آنکھ میں ایک مرغ نے ٹھونک لگا کر زخم کر دیا بعد میں اسی وجہ سے وہ انتقال فرما گئے۔ (تفسیر قرطبی:242/14، البدایہ والنہایہ:308/5، اسد الغابہ:456/5)

کتب شیعہ کے حوالے دیکھئے۔ (الانوار النعمانیہ:80/1، مروج الذہب:341/2، تحت ذکر عثمان میں)

حضرت عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود پڑھائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قبر مبارک میں اتر کر ان کو دفن کیا

(انساب الاشراف للبلاذری:401/1، تاریخ الخمیس:275/1)

مدینہ طیبہ میں 2 ہجری میں حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا خسرہ کی بیماری میں مبتلا ہو گئیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مدینہ میں ٹھہرے اور بعد میں غزوہ بدر میں شامل ہونے والوں کے برابر حصہ عطا فرمایا۔ (بخاری شریف:523/1، تحت مناقب عثمان، مجمع الزوائد:217/9)

کتب شیعہ کے حوالے کے لیے دیکھئے۔ (التنبیہ والاشراف: ص206)

اس کے بعد 2 ہجری میں ہی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اسی بیماری کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غیر موجودگی میں انتقال فرما گئیں۔

(طبقات ابن سعد:24/8، تفسیر قرطبی:242/14)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا نے غزوہ بدر کی واپسی پر حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر پر جا کر دعا فرمائی اور اپنی بہن کے غم میں قبر کے

پاس جا کر رونے لگیں تو حضور نبی ﷺ نے تسلی دی اور صبر کی تلقین کی۔

(سنن الکبریٰ للبیہقی: 71/4، کتاب الجنائز، طبقات ابن سعد: 24/8، وفا الوفا للسمہودی: 895/3، الزرقانی شرح مواہب: 199/3، تحت رقیہ k)

اہل تشیع کی کتب میں بھی یہ بات موجود ہے دیکھئے۔ (فروع کافی: 13/1، کتاب الجنائز طبع لکھنو، منتھی الآمال: 108/1)

علماء شیعہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا پر درود بھیجنے کے حوالے سے لکھتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى القَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَالعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَالعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا.

ترجمہ: اے اللہ تو اپنے نبی کے دونوں فرزندوں قاسم اور طاہر پر درود بھیج اے اللہ اپنے نبی کی بیٹی رقیہ پر درود بھیج اور جس شخص نے تیرے نبی کو رقیہ کے حق میں اذیت پہنچائی اس پر لعنت کر اے اللہ نبی کی بیٹی اُم کلثوم کے حق میں اذیت پہنچائی اس پر لعنت کر۔

(تھذیب الاحکام: 284/1، تحفۃ العوام: ص 123، القول المقبول فی بنات الرسول: ص 20)